آفات

<"xml encoding="UTF-8?>

آفات

(184)رسول اکرم :چالاکی(وزیرکی)کی آفت،خودستائی،شجاعت کی آفت،سرکشی،بخشش کی آفت،احسان جتنانا،حسن و جمال کی آفت،غرورو خودپسندی،عبادت کی آفت،سستی،گفتگوکی آفت،جھوٹ،علم کی آفت، نسیان،حلم و بردباری کی آفت،سفاهت وبیوقوفی،خاندانی شرافت کی آفت،فخراورسخاوت کی آفت،فضول خرچی هے۔

(185)رسول اکرم :دین کی آفت،نفسانی خواهشات هیں۔

(186)امام علیa:هرایک شیء کے لئے ایک آفت هوتی هے اور علم کی آفت نسیان،عبادت کی آفت ریاکاری،عقلمندکی آفت خودپسندی،نجابت و شرافت کی آفت تکبر،زیرکی(وچالاکی)کی آفت خودستائی،سخاوت کی آفت،اسراف(وفضول خرچی)،حیاکی آفت کمزوری،حلم وبردباری کی آفت ذلت و خواری،اور طاقت کی آفت بدزبانی اوربدعملی هے۔

(187)امام علیa:بزدلی آفت هے۔

(188)امام علیa:نفسانی خواهشات،عقل کےلئےآفت هیں۔

(189)امام علیa:ایمان کے لئے آفت،شرک هے۔

(190)امام علیa:یقین کے لئے آفت،شک هے۔

(191)امام علیa:نعمتوں کے لئے آفت،کفران نعمت هے۔

(192)امام علیa:اطاعت کی آفت،نافرمانی هے۔

(193)امام علیa:شرف و بزرگی کی آفت،تکبرهے۔

(194)امام علیa:فهم و ذکاکی آفت،مکاری هے۔

(195)امام علیa:عبادت کی آفت،ریاکاری هے۔

(196)امام علیa:سخاوت کی آفت،احسان جتاناهے۔

(197)امام علیa:دین کی آفت،بدگمانی هے۔

(198)امام علیa:عقل کی آفت،نفسانی خواهشات هیں۔

(199)امام علیa:بزرگی وعزت کی آفت،قضاوقدر کے موانع هیں۔

(200)امام علیa:نفس کی آفت،دنیا کااشتیاق ھے۔

(201)امام علیa:مشورے کی آفت،آراکا ٹھکرادیناھے۔

(202)امام علیa:بادشاھوں و حکمرانوں کی آفت،بدرفتاری(اوربری سیرت ھے۔)

(203)امام علیa:وزراء کی آفت،بری نیت ھے۔

(204)امام علیa:علماءکی آفت،ریاست طلبی ھے۔

(205)امام علیa:زعماءکی آفت،سیاسی کمزوری ھے۔

(206)امام علیa:لشکر کی آفت ،قائدین کی مخالفت ھے۔

(207)امام علیa:ریاضت کی آفت،عادت کا غلبہ ھے ۔

(208)امام علیa:رعایاکی آفت،اطاعت کی مخالفت ھے۔

(209)امام علیa:پرھیزگاری کی آفت،قناعت کی کمی ھے۔

(210)امام علیa:قاضیوں(اورججوں)کی آفت،(دنیاوی)طمع ولالچ ھے۔

(211)امام علیa:عادلوں اور انصاف کرنے والوں کی آفت،پرھیزگاری کی کمی ھے۔

(212)امام علیa:شجاع(شخص)کی آفت،ترک احتیاط ھے۔

(213)امام علیa:طاقتورکی آفت،دشمن کو کمزور سمجھنا ھے۔

(214)امام علیa:علم وبردباری کی آفت،خودکو ذلیل کرنا ھے۔

(215)امام علیa:عطاو بخشش کی آفت،ٹال مٹول کرناھے۔

(216)امام علیa:میانہ روی کی آفت،بخل ھے۔

(217)امام علیa:رعب ووقارکی آفت،مزاح ھے۔

(218)امام علیa:طلب کی آفت،ناکامی ھے۔

(219)امام علیa:ملک(کےادارہ کرنے)کی آفت،جلب حمایت میں کمزوری ھے۔

(220)امام علیa:عھدوپیمان کی آفت،اس کی رعایت نہ کرناھے۔

(221)امام علیa:ریاست کی آفت،فخرومباحات ھے۔

(222)امام علیa:نقل (حدیث وغیرہ)کی آفت،جھوٹی روایات کا بیان ھے۔

(223)امام علیa:علم کی آفت،اس پر عمل نہ کرنا ھے۔

(224)امام علیa:عمل کی آفت،ترک خلوص ھے۔

(225)امام علیa:جودوسخا کی آفت،فقروناداری ھے۔

(226)امام علیa:عامة الناس کی آفت،بدعمل عالم ھے۔

(227)امام علیa:عدالت کی آفت، ظالم وجابرحاکم ھے۔

(228)امام علیa:ملکی آبادی کی آفت،بادشاہ اورحاکم کاظلم ھے۔

(229)امام علیa:قدرت وطاقت کی آفت،نیکی نہ کرناھے۔

(230)امام علیa:عقل کی آفت،خودپسندی ھے۔

(231)امام علیa:گفتگوکی آفت،کذب بیانی ھے۔

(232)امام علیa:کاموں کی آفت،انجام دینےوالوں کی عاجزی ھے۔

(233)امام علیa:آرزؤوں کی آفت،اجل(موت کےوقت)کاپھنچ جاناھے۔

(234)امام علیa:وفاکی آفت،دھوکہ بازی(اورپیمان شکنی)ھے۔

(235)امام علیa:دوراندیشی(واحتیاط)کی آفت،موقع کو ھاتھ سے جانےدیناھے۔

(236)امام علیa:امانت کی آفت،خیانت ھے۔

(237)امام علیa:فقھاکی آفت،اپنےاوپرکنٹرول نہ کرناھے۔

(238)امام علیa:جودوسخاکی آفت،فضول خرچی ھے۔

(239)امام علیa:معاش کی آفت،غلط تدبیرھے۔

(240)امام علیa:کلام کی آفت،اسےطول دینا ھے۔

(241)امام علیa:تونگری کی آفت،بخل ھے۔

(242)امام علیa:آرزروں کی آفت،اجل(موت)ھے۔

(243)امام علیa:خیرکی آفت،براساتھی(وھم نشینی)ھے۔

(244)امام علیa:اقتدار کی آفت،ظلم و سرکشی ھے۔

(245)امام علیa:تمام آفتوں سے بڑھ کر آفت،لذتوں اور خوش گذرانی میں غرق ھوجاناھے۔

(246)امام علیa:عقل کی بدترین آفت،تکبرھے۔